27113 ـ كيا توبہ كرنےوالےزاني كوبخش ديا جائےگا چاہے اسےحد نہ بھي لگائي گئي ہو؟

سوال

ميں جانناچاہتاہوں كہ آياجب كوئي شخص زناجيسےگناہ كبيرہ كا مرتكب ہو اور حقيقتا اپنےكيےپر نادم بھي ہو اور اللہ تعالي كےسامنےسچي توبہ كرلےتو كيا روز قيامت اللہ تعالي اسےمعاف كردےگا ، اگرچہ اسےدنيا ميں سو كوڑوں كي سزا نہ بھي دي گئي ہو ؟
اور كيا صرف توبہ اس كےگناہوں كا كفارہ بن جائےگي ياكہ اللہ تعالي اسے معاف نہيں فرمائےگا بلكہ اگر دنيا ميں اس پر شرعي حد نہيں لگي تو اللہ تعالي اسےروزقيامت سزا دےگا ؟ گزارش ہے كہ كتاب وسنت سےدلائل كےساتھ جواب عنائت فرمائيں جزاكم اللہ خيرا

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شريعت نےجس گناہ پرحدركھي ہے اس حد كےلاگوہونےكي بنا پر وہ حد گناہ كا كفارہ بن جاتي ہے اور اس كا گناہ ختم ہوجاتاہے.

اورسچي توبہ بھي گناہوں كا كفارہ بنتي ہے اور "توبہ كرنےوالا ايسےہي ہے جيسے كسي كاكوئي گناہ نہ ہو" بلكہ اللہ تعالي تواس كي برائيوں كونيكيوں سے بدل ڈالتےہيں.

لھذا اگر وہ توبہ كرنےميں سچائي اور كثرت سےاستغفار كرے اس پرگناہ كا اعتراف كرنا لازم نہيں تاكہ اس پر حد جاري كي جاسكے، بلكہ انشاء اللہ توبہ ہي كافي ہے.

اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

اوروہ لوگ جواللہ تعالي كےساتھ كسي دوسرے كو معبود نہيں پكارتےاور كسي ايسےشخص كوقتل نہيں
كرتےجسےاللہ تعالي نےحرام كردياہوصرف حق ميں اسےقتل كرتےہيں اور نہ ہي زنا كےمرتكب ہوتےہيں، اور
جوكوئي يہ كام كرے وہ اپنےاوپر سخت وبال لائےگا

اسےروز قيامت دوہرا عذاب دياجائےگا اور وہ ذلت وخواري كےساتھ ہميشہ اسي ميں رہےگا

ليکن وہ لوگ جوتوبہ کرليں اورايمان لےآئيں اور نيك اعمال کريں اللہ تعالي ايسےلوگوں کےگناہوں کونيکيوں سےبدل ديتا ہے، اللہ تعالي بخشنےوالا مہرباني کرنےوالا ہے الفرقان (68 ـ 71)

اورحديث ميں ہےکہ عبادہ بن صامت رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: ميرےساتھ اس بات پر بيعت کرو کہ تم اللہ تعالي کےساتھ شرك نہيں کروگے اور نہ ہي چوري اور زنا کاري کرو گے اور نہ ہي اپني اولاد کوقتل کروگےاور نہ ہي اپني جانب سےبہتان بازي کروگے اور نيکي ميں نافرماني نہيں کروگے اورجوکوئي بھي تم ميں سے اس کي وفاداري کرےگا اللہ تعالي اسےاجروثواب سےنوازےگا، اور جوبھي اس ميں سے کسي ايك کا مرتکب ہوگا اسےدنيا ميں سزا دي جائےگي جواس کےليےکفارہ ہوگي اورجوکوئي بھي ان ميں سےکسي ايك کامرتکب ہوا اوراللہ تعالي نےاس کي پردہ پوشي کردي اس کامعاملہ اللہ کےساتھ ہے اگروہ چاہےتواس سےوہ گناہ معاف کردے اور اگرچاہےتواسےسزا دے . صحيح بخاري (18) صحيح مسلم (1709)

اور صحيح مسلم ميں ہےکہ جب ماعزاسلمي رضي اللہ تعالي عنہ نبي کريم صلي اللہ وسلم کےپاس آئےاور زنا کا اعتراف کيا اور کہنےلگےمجھےپاك کريں (يعني حدلگا کر) تورسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: تيرےليے ہلاکت واپس چلا جا اوراللہ تعالي سےاستغفار طلب کراور توبہ کرلے. صحيح مسلم (1695)

امام نووي رحمہ اللہ تعالي اس کي شرح ميں کہتےہيں:

اس حديث ميں دليل ہےپائي جاتي ہےکہ توبہ کرنےسےگناہ کبيرہ کا گناہ معاف ہوجاتا اور اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے. اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي کہتےہيں:

ماعزاسلمي رضي اللہ تعالي عنہ کےزنا کا اقرار کرنےکےواقعہ سےاخذہوتا ہےکہ: جس سےبھي اس جيسا کام کا ارتکاب ہوجائے وہ پردہ پوشي کرتےہوئے اللہ تعالي کےسامنےتوبہ کرے اورکسي سےاس کا ذکر تك نہ کرے ... اسي ليے امام شافعي رحمہ اللہ تعالي نےبالجزم يہ بات کہي ہےکہ: ميں ايسےشخص کےليے پسند کرتا ہوں جس سےگناہ سرزد ہوجائے اور اللہ تعالي نےاس کي پردہ پوشي کي ہو اسےچاہيے کہ وہ بھي اپني پردہ پوشي کرے اور توبہ کرے. اھ

ديکھيں فتح الباري (12 / 124- 125)

اورعبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

ان بےہودہ اشياء (يعني معاصي وگناہ)سےاجتناب کرو جن اللہ سےاللہ تعالي نےمنع کياہے جس کسي سےبھي اس

کا ارتکاب ہوجائےوہ اللہ تعالي کي پردہ پوشي کےساتھ اپني پردہ پوشي کرے اور اللہ تعالي کےسامنےتوبہ کرے اس لیےکہ جوبھي ہمارےلیےاپناسینہ پیش کرےگا ہم اس پر کتاب اللہ لاگوکریں گے. اسےامام حاکم نےالمستدرك علي الصحیحن (4 / 425) اور امام بیھقي نے البیہقي (8 / 330) میں روایت کیا اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے صحیح الجامع (149) میں صحیح قرار دیاہے.

اس مسئلہ کي مزید تفصیل دیکھنےکےلیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کےجوابات کا ضرور مطالعہ کریں :

(624) اور (23485) اور (20983) اور (728) .

واللہ اعلم .